

## TMA holds sustainability reporting & award ceremony



**KARACHI:** The Towel Manufacturers Association of Pakistan (TMA) held its Sustainability Reporting & Award Ceremony on 28th January, highlighting the successful completion of EU-aligned sustainability reporting by eleven TMA member companies under the Green Pakistan Project, launched in January 2025.

Speaking at the ceremony, **Ather Bari, Chairman TMA**, welcomed distinguished guests, including **Dr Michael Arretz - Managing Director, German Importers**, **Anja Klos - Consul, Commercial & Economic Affairs**, **Shazia Shaikh - Commercial Officer**, and **Sarim Mehmood - CEO, Fruit of Sustainability**. He emphasized the growing importance of international collaboration in building responsible, transparent, and resilient global supply chains.

"Through the Green Pakistan Project, our member factories have aligned with European sustainability frameworks such as the EU Green Deal, EU Corporate Sustainability Due Diligence Directive, and the German Due Diligence Act. This is a critical step not only for compliance but also for enhancing Pakistan's credibility as a reliable export partner," Bari stated.

He extended special appreciation to Dr. Michael Arretz for representing over 300 German importers, Fruit of Sustainability for providing technical expertise, and Sequa gGmbH and the VFI - German Importers Association for their unwavering support in implementing the project locally.

The Green Pakistan Project has gone beyond reporting to strengthen transparency, governance, and buyer confidence across the towel and home textiles sector, future-proofing Pakistan's export continuity and enhancing its global reputation. With the successful completion of the first phase, TMA has invited all remaining members to join the next phase, ensuring sustainability becomes the standard across the industry.

The ceremony also highlighted TMA's appreciation for the support of the German Consulate General, particularly in facilitating Pakistani participation at Heimtextil 2026.

While **Thomas E. Schultze, Consul General**, could not attend personally due to prior commitments, his office was represented by Anja Klos and Shazia Shaikh, whose engagement provided valuable insights on sustainability, trade cooperation, and strengthening bilateral economic relations. TMA has extended a formal invitation for a luncheon meeting to further discuss partnership opportunities.

Concluding the ceremony, Bari emphasized, "Together, we are building a responsible, competitive, and globally trusted towel industry in Pakistan, securing both export growth and international confidence."—PR

# جرمنی کے لیے پاکستانی مصنوعات کی برآمدات میں اضافہ

پاکستان اور جرمنی ملکر کام کریں گے تو ہمارا مستقبل پائیدار اور تابناک ہوگا، جرمن عہدیدار



جرمنی کے لیے پاکستانی مصنوعات کی برآمدات میں اضافہ ہوگیا ہے جبکہ 300 جرمن درآمد کنندگان تک براہ راست رسائی کے لیے جرمن حکومت کی گرین پاکستان پراجیکٹ کے پہلے مرحلے میں 15 ٹاؤن ایکسپورٹرز نے جرمن ڈیو ڈیلیجینس لاء کے مطابق اپنی سسٹین ایبلٹی رپورٹس مکمل کرلی ہیں۔

ٹاؤن مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن میں منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے جرمن کی قونصل کمرشل اینڈ اکنامک افئیرز مسز اینا کلاس نے کہا کہ پاکستان اور یورپ کی باہمی معاشی شراکت داری نمایاں ہے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستانی ٹیکسٹائل مصنوعات کی جرمنی میں کافی مانگ ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان اور جرمنی کے ٹیکسٹائل سیکٹر کے درمیان گہرے تعلقات ہیں۔ جرمنی میں ٹیکسٹائل اور ٹاؤن پروڈیوسر کی ایک پہچان ہے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی ملکر کام کریں گے تو ہمارا مستقبل پائیدار اور تابناک ہوگا، ہمیں خوشی ہے کہ پاکستانی ایکسپورٹر ٹریڈر جرمن امپورٹر ٹریڈر ایسوسی ایشن کے ساتھ رابطے میں ہیں۔

ورکشپ کے دوران گرین پاکستان پر اجیکٹ کے سربراہ ڈاکٹر مائکل اریڈر نے کہا کہ نجی اداروں کی جانب سے بھاری مالیت کی فیسون کی ادائیگیوں کے عوض پاکستانی برآمدکنندگان کو 12 مختلف سرٹیفیکیشن کے تناظر میں یورپین یونین کے ساتھ جرمنی کی حکومت نے بھی "جرمن ڈیو ڈیلیجنس ایکٹ" کے تحت گرین پاکستان پر اجیکٹ پر سال 2025 سے کام شروع کیا ہوا ہے جو روان سال کے اختتام تک جاری رہے گا۔

انہوں نے بتایا کہ جرمنی کی حکومت نے گرین پاکستان پر اجیکٹ کا ایک "ڈیش بورڈ" بھی بنایا ہے جس میں نئے عالمی معیارات سے متعلق سسٹین ایبلٹی رپورٹ مکمل کرنے والی برآمدکنندہ صنعتوں کے نام، مکمل پروفائل آویزاں ہونگی اور اس ڈیش بورڈ کے ذریعے جرمنی کے 300 برآمدکنندگان کے ساتھ پاکستانی ایکسپورٹر ٹریڈر کا ناصرف براہ راست رابطہ ہو سکے گا بلکہ برآمدی آرڈر ٹریڈر کا حصول بھی بڑھ جائے گا۔

